ادارہ

اخبارالاحرار

آزادکشمیراسمبلی کے ریکارڈ سے قادیانیوں کوغیرمسلم اقلیت قرار دینے کی قراردادکا مسودہ غائب

(اسلام آباد) تحریک تحفظ ختم نبوت آزادکشمیر کی مرکزی شوری کا اجلاس، قانون ساز اسمبلی سے قادیانیت کے خلاف پاس ہونے والی قرارداد کی گمشدگی اور قادیانیوں کو آئینی طور پر کافر قرار نہ دینے پر حکومت کے خلاف عدالت عالیہ میں رٹ دائر کرنے کا فیصلہ، وزیر اعظم نے وعدے کے باوجود قرارداد ختم نبوت کا مسودہ شائع نہیں کرایا اور نہ ہی قرارداد کا ریکارڈ منظر عام پر لایا گیا آزاد کشمیر بھر میں تحریک شروع کی جائے گی اس سلسلہ میں عوامی شعور بیدار کرنے کے لیے آزاد کشمیر کے 20 اہم مقامات پر کانفرنسیں جب کہ آزاد کشمیر کے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام کو متحد کرنے کے لیے علماء کنونشن بھی منعقد کیے جائیں گے تفصیلات کے مطابق تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کی مرکزی شوری کا اجلاس گزشتہ روز اسلام آباد میں زیر صدارت کرنل (ر) عبدالقیوم خان منعقد ہوا اجلاس میں تحریک آزادی کے بیس کیمپ میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں اور حکومتی بے حسی پر تشویش کا اظہار کیا گیا آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی سے 29 اپریل 1973ء کو میجر (ر) سردار محمد ایوب خانؒ کی پیش کردہ قرارداد ختم نبوت کو آئین میں شامل نہ کرنے اور اس پر قانون سازی نہ ہونے پر حکومت کے خلاف عدالت عالیہ سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا گیا تحریک تحفظ ختم نبوت گزشتہ 6 سال سے آزاد کشمیر حکومت سے مطالبہ کرتی آرہی ہے کہ قرارداد ختم نبوت کو آئین کا حصہ بنا کر اس پر عمل کرایا جائے لیکن حکومت ہمیشہ سے لیت ولعل اور ٹرخاؤ کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اس وقت آزاد کشمیر کے آئین میں عقیدہ ختم نبوت کے حوالے سے کوئی وضاحت تک شامل نہیں جب کہ پاکستان کے آئین میں واضح طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم لکھا گیا ہے اسی طرح آزاد کشمیر کے صدر اور وزیر اعظم کے حلف نامہ میں بھی ختم نبوت کے حوالے سے واضح الفاظ شامل نہیں، دو سال قبل جب ایوان میں اپوزیشن ارکان نے آواز بلند کی تھی تو وزیر اعظم چوہدری عبدالمجید نے قرارداد ختم نبوت کی اشاعت کا وعدہ کیا تھا لیکن ابھی تک اس پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوسکا جو کہ بیس کیمپ میں باعث تشویش ہے تحریک ختم نبوت آزاد کشمیر کے راہنماؤں نے کہا کہ پاکستان کی قومی اسمبلی نے قادیانی مسئلہ پر بحث کی مصدقہ رپورٹ شائع کر کے عوام تک پہنچا دی ہے اور حکومت آزاد کشمیر ابھی تک خاموش ہے جب کہ آزاد کشمیر کی اسمبلی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ پوری دنیا میں سب سے پہلے سرکاری طور پر قادیانیوں کے خلاف قرار پاس کی تھی لیکن وہ تاحال قانون کا حصہ نہ بن سکی شوری کے اجلاس میں یہ طے پایا گیا کہ 2014ء میں تحریک آزادی کے بیس کے اندر عقیدہ ختم نبوت کا شعور بیدار کرنے کے لیے 20 مختلف مقامات پر ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی جس کے دو کمیٹیاں تشکیل دے دی گئیں جو تمام انتظامات کا جائزہ لے کر اپنی رپورٹ تحریک کی مرکزی شورای کو پیش کریں گے اجلاس میں تحریک کے راہنماؤں صدر تحریک قاری عبدالوحید قاسمی، مولانا رضوان حیدر، علامہ عبدالخالق

نقشبندی، مفتی محمد قاسم، مفتی عمر فاروق، قاری عبدالقیوم، راجہ محمد آصف چشتی، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا محمد اقبال، مولانا ظفراللہ، قاری محمد رفیق چشتی، مولانا جمیل الرحمٰن، مفتی ابرار حسین، تنویر اقبال قریشی، مولانا محمد مقصود، مولانا محمد عاطف، مفتی عقیل احمد کے علاوہ دیگر حضرات نے شرکت کی اس موقع پر مظفرآباد ڈویژن کے لیے مفتی محمد قاسم نگران اور معاون قاری عبدالقیوم، جب کہ میرپور ڈویژن کے لیے علامہ عبدالخالق کو نگران معاون محمد مقصود کو مقرر کیا گیا

مجلس احرار اسلام ہند کا لدھیانہ میں مولانا فضل الرحمٰن کا استقبال

لدھیانہ (12 ردسمبر) مولانا محمود مدنی مدظلہ کی دعوت پر بھارت کے دورے پر تشریف لائے پاکستان کے قومی سیاستدان وممبر قومی اسمبلی حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب صدر جمعیت علماء اسلام کا لدھیانہ میں مجلس احرار اسلام ہند کی جانب سے پر جوش استقبال کیا گیا، اس موقعہ پر امیر احرار ہند و شاہی امام پنجاب حضرت مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی نے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کو احرار کی جانب سے تلوار اور نشان اعزاز دے کر سرفراز کیا جس کے ساتھ فضا اللہ اکبر اور ختم نبوت زندہ باد کی صداوں سے گونج اُٹھی، صدر جمعیت علماء اسلام پاکستان مولانا فضل الرحمٰن نے اس موقعہ پر کہا کہ آج وہ مکمل تیس سال بعد لدھیانہ آئے ہیں پہلے مرتبہ وہ اپنے والد محترم وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد مفتی محمود مرحوم کے ہمراہ علماء لدھیانہ کے مسکن میں آئے تھے جہاں اس وقت موجود امیر احرار کے والد مفتی اعظم مولانا محمد احمد رحمانی لدھیانوی مرحوم نے میزبانی فرمائی تھی، مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ یہ بات سب جانتے ہیں کہ عقیدہ ختم نبوت کو تحفظ کرتے ہوئے سب سے پہلا فتویٰ قادیانیت کے خلاف علماء لدھیانہ نے دیا تھا اور یہ بات واضح ہے کہ بھارت کے احرار تحریک ختم نبوت کی روح رواں ہیں، انہوں نے کہا کہ تقسیم ہند کے بعد بھارت میں ایک بار پھر احرار کا منظم ہونا اور تحریک تحفظ ختم نبوت کو ملک بھر میں سرگرم کر دینا یقیناً تاریخی کارنامہ ہے، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر دونوں ملکوں کے درمیان بات چیت سے ہی حل ہوسکتا ہے قابل ذکر ہے کہ چند دن قبل ہی پاکستانی حکومت کی جانب سے مولانا فضل الرحمٰن صاحب کو کشمیر کمیٹی کا چیئرمین بنایا گیا، اس موقعہ پر امیر احرار اسلام ہند مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی نے کہا کہ ہم دعا گو ہیں کہ قائد محترم صرف پاکستان ہی نہیں بلکہ برصغیر کے مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور اتحاد کے لیے دینی قوتوں کی سربراہ بنیں، انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن سے علماء لدھیانہ کا قدیم تعلق ہے جو کہ انشاء اللہ تعالیٰ قائم رہے گا، اس موقعہ پر انکے ساتھ مولانا اللہ وسایا صاحب، مولانا زاہد الراشدی، مولانا علی حیدری، مولانا رشید احمد لدھیانوی رحیم یار خان، مولانا محمد حنیف جالندھری اور دیگر جید علماء کرام موجود تھے۔

سید محمد کفیل بخاری کا مرکز احرار چنیوٹ میں کارکنوں سے خطاب

چنیوٹ (15 ردسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے ''آل پاکستان احرار ختم نبوت کانفرنس'' کے انتظامات کے سلسلہ میں مرکز احرار جامع مسجد مدنی میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ احرار اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی غلامی قبول نہیں کرتے احرار نے ہر دور میں حق بات کا اعلان کیا ہے خواہ اس کیلئے کیسی ہی قربانی کیوں نہ دینی پڑے انگریز کا خود کاشتہ پودا مرزا قادیانی اور اس کی جماعت ناسور ہے اس فتنہ سے اسلام کا دفاع کرنا ہر مسلمان پر

فرض ہے انہوں نے کہا کہ اسلام دشمن طاقتیں قادیانیوں جیسے غداروں کی پشت پناہی کرتی رہیں لیکن اسلام قائم رہیگا انہوں نے کہا کہ اسلام کا دفاع ہر دور میں مسلمانوں نے اپنا خون دیکر کیا اور آج بھی غیور مسلمان اپنے دین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرمان کی حفاظت کیلئے قربانیاں دینے کو تیار ہیں انہوں نے کہا کہ جھوٹے نبی مرزا قادیانی نے جعلی نبوت کے نام پر کفروارتداد کا سلسلہ شروع کیا تھا، وہ ناکام ہوگیا اور اب مرزا کے چیلے اس کی پرانی محبوب شراب (ٹانک وائن) نئی بوتل میں ڈال کر فروخت کرنے کی فکر میں ہیں، انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کی شرانگیزی کا منہ توڑ جواب دینگے قادیانی دولت کے بل بوتے پر چاہے جتنی مرضی سازشیں کرلیں احرار گھبرانے والے نہیں، انہوں نے کہا کہ وہ دن دور نہیں جب گلی کوچوں میں ختم نبوت کے پرچم لہرائیں گے، اور پوری دنیا میں قادیانیت کا جنازہ نکلے گا مسلمان ہر بات برداشت کرسکتے ہیں، لیکن یہ بات برداشت نہیں کرسکتے کہ کوئی انگریزی پٹھو پیارے نبی ﷺ کے تاج ختم نبوت کی طرف غلط نگاہ دیکھے، انہوں نے کہا کہ قادیانیت دولت اور نسوانیت کے بل بوتے پر چل پھر رہی ہے، اس کا مستقبل تاریک اور انجام عبرت ناک ہوگا اس موقع پر مجلس احرار اسلام چنیوٹ کے رہنما عبداللطیف ناز، تحریک طلباء اسلام کے مولوی محمد طیب چنیوٹی، تحریک تحفظ ختم نبوت کے مولانا محمد بلال، شبان احرار کے محمد حنیف معاویہ، حافظ محمد اکرام اور مہر اظہر حسین وینس سمیت کارکنوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔

قائدینِ احرار کا، مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کے قتل پر احتجاج اور لواحقین سے تعزیت

لاہور (8 ردسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کے قاتل وہی ہیں جو امن کے دشمن اور صحابہؓ کے منکر ہیں شہداء ناموس صحابہؓ کے مقدس خون سے تحفظ ناموسِ صحابہؓ کی تحریک دم نہیں توڑ سکتی بلکہ یہ پرامن جدوجہد آگے بڑھے گی اور اپنے منطقی انجام تک پہنچ کر رہے گی، علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، مولانا تنویر الحسن اور محمد قاسم چیمہ پر مشتمل ایک وفد مولانا شمس الرحمٰن معاویہ مرحوم کے والد اور بیٹوں سے ان کے گھر جا کر تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر اہلسنت والجماعت کے مرکزی رہنما مولانا مسعود الرحمٰن عثمانی قائمقام صوبائی صدر مولانا اشرف طاہر اور دیگر رہنماؤں اور کارکنوں اور لواحقین سے گفتگو کرتے ہوئے عبداللطیف خالد چیمہ نے مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کی تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموس صحابہؓ کیلئے گراں قدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ انہوں نے تھوڑے عرصے میں جس تدبر وحکمت کیساتھ تحریک مدحِ صحابہ کو منظم کیا یہ ہم سب کیلئے نمونہ ہے، خالد چیمہ نے کہا کہ مولانا شمس الرحمٰن معاویہ اپنے عقیدے پر پختہ رہتے ہوئے فرقہ واریت کے سخت مخالف تھے وہ اتحاد بین المسالک کے منادا ور مبلغ تھے اور تمام دینی جماعتوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ دریں اثناء مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں ایک تعزیتی اجلاس ہوا جس میں قاری محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس، محمد قاسم چیمہ، مولانا تنویر الحسن اور دیگر رہنماؤں نے مولانا شمس الرحمٰن کی بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعے ایرانی مداخلت اور امریکی تسلط پر شدید احتجاج کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ حکومت ملکی سلامتی وخود مختاری کو یقینی بنانے کیلئے امریکی جنگ سے باہر نکل آئے

دفتر مرکزیہ مجلس احرار اسلام پاکستان لاہور میں موصولہ اطلاعات کے مطابق مجلس احرار اسلام نے مختلف دینی جماعتوں کے اشتراک سے ملک بھر میں گزشتہ روز ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں بھرپور شرکت کی ادھر مجلس خدام صحابہؓ اور تحریک طلباء اسلام کے رہنماؤں نے اعلان کیا ہے کہ مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کی شہادت کے المناک سانحہ کیخلاف ہونے والے مظاہروں اور آئندہ جمعۃ المبارک (13 دسمبر) کے دھرنوں میں بھرپور شرکت کی جائیگی۔

احرار وفد کی تعلیم القرآن راولپنڈی میں مولانا اشرف علی سے ملاقات

راولپنڈی (3 ر دسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی قیادت میں احرار کے ایک وفد نے اعلیٰ سطحی قیادت نے مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی کے مہتمم مولانا اشرف علی اسلام آباد و راولپنڈی کے سرکردہ علماء کرام سے گزشتہ روز ملاقات کی، وفد نے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس، مولانا محمد ابوذر، چوہدری خادم حسین، مولانا تنویر الحسن، محمد ناصر، خالد محمود کھوکھر اور دیگر حضرات بھی شامل تھے، عبد اللطیف خالد چیمہ نے مولانا اشرف علی کی صدارت میں منعقدہ سرکردہ علماء کرام کے اجلاس میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا پیغام دیا کہ مجلس احرارِ اسلام سانحۂ راولپنڈی پر ہر اُس فیصلے کی مکمل تائید کرے گی جو علماء طے کریں گے، اس موقع پر حضرت پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، قاضی عبدالرشید، مولانا ظہور احمد علوی، مولانا نذیر احمد فاروقی، مولانا عبدالخالق ہزاروی، قاری عبدالوحید قاسمی، ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، مفتی اویس عزیز ہزاروی اور دیگر رہنما بھی موجود تھے، عبداللطیف خالد چیمہ نے علماء کرام سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ سانحۂ راولپنڈی کو چھپانے کے لیے سرکاری سطح پر جو کچھ ہوا یا ہو رہا ہے، اس کو بے نقاب کر کے سدباب کرنے کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ خونی و ماتمی جلوسوں کو عبادت گاہوں تک محدود نہ کیا گیا تو ہولناک کشیدگی اپنی حدیں کراس کر جائے گی، علاوہ ازیں چوہدری خادم حسین کی رہائش گاہ پر ایک احتجاجی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام پر تنقید روکنے کے لیے مؤثر قانون سازی کی فوری ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ سانحۂ راولپنڈی میں شہید ہونے والوں کی تعداد کو دانستاً چھپایا جا رہا ہے، اس موقعہ پر حافظ عبدالرحمٰن علوی اور دیگر احرار ساتھی موجود تھے۔

توہین رسالت کی سزا کے متعلق وفاقی شرعی عدالت کے احکامات کا خیر مقدم

لاہور (۵ر دسمبر) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے وفاقی شرعی عدالت کی طرف سے توہین رسالت کی سزا صرف موت قرار دینے اور عمر قید کی سزا کو قانون سے حذف کرنے کے احکامات جاری کرنے پر اس کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے آئینی کامیابی قرار دیا ہے، متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ 1990ء میں وفاقی شرعی عدالت نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ سزائے موت کے ساتھ جو عمر قید کا لفظ لکھا ہوا ہے اس کو حذف کر دیا جائے، جس پر حکومت نے تاحال عمل درآمد نہیں کیا تھا، جس پر حشمت حبیب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے طویل قانونی جنگ لڑی اور آخر کار وفاقی شرعی عدالت کے جج جسٹس فدا حسین کی سربراہی میں پانچ رکنی لارجر بنچ نے یہ تاریخی فیصلہ سنایا ہے کہ حکومت 2 ماہ میں عمل درآمد رپورٹ پیش کرے، عبداللطیف خالد چیمہ نے اس فیصلہ کا خیر مقدم کرتے

ہوئے اسے قانون تحفظ ناموس رسالت کے حوالے سے بڑی کامیابی قرار دیا، انہوں نے اس کیس کی پیروی کرنے والے حشمت حبیب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ کوفون کر کے مبارکباد پیش کی اوراس توقع کا اظہار کیا کہ وہ تحفظ ناموس رسالت کی آئینی جدوجہد کو جاری رکھیں گے۔

چنیوٹ (۶ر دسمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مرکز احرار جامع مسجد مدنی چنیوٹ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایم کیوایم کے رہنما فاروق ستار کا ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں سلمان تاثیرکوشہید کہہ کرمنصبِ شہادت کی توہین کی ہے،توہین رسالت کے مرتکب کوشہید کہنا بھی بالواسطہ توہین رسالت کے زمرے میں آتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ قادیانیوں نے ضلع خوشاب میں حساس تنصیبات سے ملحق نوسوکنال سے زائد اراضی کوڑیوں کے مول خریدی ہے جو ایٹمی تنصیبات کے حوالے سے انتہائی خطرناک سازش کا حصہ ہے انہوں نے کہا کہ منکرین ختم نبوت اورمنکرین صحابہ نے اسلام کوسب سے زیادہ نقصان پہنچایا اوراب بھی ملک کیخلاف سازشوں میں مصروف ہیں انہوں نے کہا کہ 10 محرم الحرام کو جامعہ تعلیم القرآن راولپنڈی پر جوظلم ہوا اُس میں شہداء کی لاشوں کو چھپایا جارہا ہے اوراصل تعداد سے آگاہ نہ کر کے حکومت ظالموں کا ساتھ دے رہی ہے ،انہوں نے کہا کہ ماتمی جلوسوں کوعبادت خانوں تک محدود کیا جائے اورصحابہ کرام رضی اللہ عنھم پرتنقید کے سدباب کیلئے قانون سازی کی جائے،انہوں نے کہا کہ سابق چیف جسٹس سید سجادعلی شاہ نے ازخودنوٹس لے کرشیعہ سنی تنازعات بابت سماعت شروع کی تھی اس کوآگے بڑھانا چاہیے۔

چیچہ وطنی (۸ر دسمبر) مجلس احرارِاسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ اہلسنت رہنما مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کے قتل کو چھپانے اورملزموں کو بچانے کی حکومتی پالیسی سے کبھی امن قائم نہیں ہوسکتا ،راولپنڈی اور لاہورسمیت مختلف شہروں کے آٹھ روزہ دورے سے واپسی پر انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ سانحۂ راجہ بازارراولپنڈی کے شہداء کی تعداد کو چھپایا گیا اورجھوٹ بولا گیا کہ تعلیم القرآن کے طلباء کے گلے نہیں کاٹے گئے ،حالانکہ اس صورتحال کے شواہد موجود ہیں، انہوں نے کہا کہ تحفظ ناموس صحابہ کی جدوجہد شہداء کے خون سے تر ہے قتل وغارت گری سے یہ جدوجہد ختم نہ ہوگی ،انہوں نے کہا کہ حکمران امن چاہتے ہیں توتعلیم القرآن پر چڑھائی اورمولانا شمس الرحمٰن معاویہ کا خون بہانے والوں کوقانون کے شکنجے میں لاکرعبرت کا نشان بنایا جائے،انہوں نے کہا کہ ایک ہمسایہ ملک کی مداخلت ہو رہی ہے اور امریکہ شیعہ سنی فسادات کے ذریعے پاکستان کوعدم استحکام کی طرف لے جانا چاہتا ہے،ایرانی مداخلت اور امریکی تسلط کوختم کیئے بغیرامن کے دعووں کی کوئی حقیقت نہیں۔

چیچہ وطنی (۱۴ر دسمبر) اہلسنت والجماعت پاکستان کے صدرمولانا محمد احمد لدھیانوی نے کہا ہے کہ سانحہ تعلیم القرآن راولپنڈی کے بعد مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کی شہادت کے حادثے سے ہمارے صبر کا امتحان نہ لیا جائے اورقاتلوں کو کیفرکردارتک پہنچانے میں حکمران اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے ،مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہداءِ ناموس صحابہ رضی اللہ عنھم کا خون ضرور رنگ

لائے گا اور منکرین صحابہ جو دراصل سبائی تحریک کا تسلسل ہیں اپنے انجام تک پہنچ کر رہیں گے، عبداللطیف خالد چیمہ نے اس موقع پر کہا کہ مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کا قتل ملک کو خانہ جنگی کی طرف لے جانے کی مذموم کوششوں کا حصہ ہے، انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم صاحبِ بصیرت انسان تھے اور ساری عمر امن و آشتی کا درس دیتے رہے اُن کے قاتلوں کا سراغ لگا کر قانون کے مطابق سزا نہ دی گئی تو ہولناک کشیدگی اپنی حدود کراس کر جائے گی۔

چناب نگر میں ختم نبوت کانفرنس کے انتظامات کے سلسلے میں اہم اجلاس

چناب نگر (۱۶ر دسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام سالانہ ’’احرار ختم نبوت کانفرنس‘‘ 12 ربیع الاوّل کو جامع مسجد احرار چناب نگر میں منعقد ہوگی، کانفرنس کے اختتام پر مجاہدین ختم نبوت اور سرخ پوش احرار جلوس نکالیں گے اور قادیانیوں کو دعوتِ اسلام کا فریضہ دہرایا جائے گا یہ فیصلہ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد کی صدارت میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا اجلاس میں سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، حافظ محمد ضیاء اللہ ہاشمی، قاری محمد قاسم، الطاف الرحمٰن، مولانا تنویر الحسن، حاجی عبدالکریم قمر، صوفی محمد علی، مولانا محمد اکمل، مولانا فیصل متین سرگانہ، مولانا محمود الحسن، حافظ محمد طیب چنیوٹی، اشرف علی احرار، محمد ندیم معاویہ، عبدالعزیز احراری، غلام مرتضیٰ محمد شاہد، کاظم اشرف، محمد آصف، مہر اظہر حسین وینس، رانا قمر الاسلام، شاہد حمید اور دیگر حضرات و مندوبین نے شرکت کی مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ حکومت قادیانیوں سے متعلق قوانین پر عمل درآمد کی بجائے ان کی ارتدادی سرگرمیوں کی سرپرستی کر رہی ہے، چناب نگر کے تعلیمی ادارے جو قومیائے گئے تھے ان کو قادیانیوں کو واپس کرنے کی پالیسی چناب نگر کو دوبارہ ربوہ بنانے کی خطرناک سازش کا حصہ ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا، سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنوبی افریقہ سمیت دنیا بھر میں قادیانیت شکست و ذلت سے دوچار ہے تاہم تحفظ ختم نبوت کے کام کو از سرِ نو منظم کرنے کے لیے ایک طویل محنت درکار ہے، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ حکومت امن وامان بحال کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، تعلیم القرآن راولپنڈی کے بعد مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کی شہادت کا سانحہ اور ملک میں طبقہ واریت اور قتل و غارت گری نے وطن عزیز کو عدم استحکام سے دوچار کیا ہے اور ملکی سلامتی کے لیے خطرناک حالات پیدا کئے جا رہے ہیں، اجلاس میں متعدد قراردادیں بھی منظور کیں، اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے قومیائے گئے تعلیمی ادارے کسی صورت قادیانی جماعت کو واپس نہ کئے جائیں قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے، اجلاس کے بعد مولانا محمد مغیرہ نے بتایا کہ 12 ربیع الاوّل کو چناب نگر میں منعقد ہونے والی ’’ختم نبوت کانفرنس‘‘ میں مختلف مکاتب فکر کے سرکردہ رہنما شرکت کریں گے، انہوں نے کہا کہ کانفرنس کے اختتام پر ہمارا جلوس جو چناب نگر میں نکالا جاتا ہے خالص تبلیغی و دعوتی طرز پر ہوتا ہے، انہوں نے بتایا کہ مرکزی قائدین کانفرنس سے ایک ہفتہ قبل چناب نگر پہنچ جائیں گے، بعد ازاں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے اخبار نویسوں سے گفتگو میں کہا کہ آزاد کشمیر میں 29 اپریل

1973ء کو قانون ساز اسمبلی میں میجر (ر) سردار محمد ایوب خان مرحوم نے مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لیے قرار داد پیش کی جسے منظور کر لیا گیا، لیکن آئین کی کاپی سے یہ قرار دادِ اقلیت غائب ہے جو ایک المیہ ہے، انھوں نے کہا کہ مجاہدِ اوّل سردار عبدالقیوم خان کے دورِ اقتدار میں آزاد کشمیر اسمبلی میں ہونے والے اس فیصلے کا آئین کی کاپی میں درج نہ ہونے پر ہمیں سخت تشویش ہے اور ہم تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے مؤقف و مطالبات کی حمائت کا اعلان کرتے ہیں اور اس جدوجہد میں ان کے ساتھ ہیں۔

ڈاکٹر احمد علی سراج کی تلہ گنگ آمد

تلہ گنگ (۱۶ر دسمبر ۲۰۱۳) انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے مرکزی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر احمد علی سراج نے کہا ہے کہ قادیانی عالمی استعماری ایجنڈے پر عمل کرتے ہوئے دنیا بھر میں دہشت گردانہ کارروائیوں میں مصروف ہیں۔ جس سے عالمی امن کا وجود شدید خطرات سے دوچار ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر احمد علی سراج جنوبی افریقہ اور سعودی عرب کے پندرہ روزہ دورے سے پاکستان واپسی کے بعد تلہ گنگ میں ڈاکٹر محمد عمر فاروق ڈپٹی جنرل سیکرٹری مجلس احرار اسلام پاکستان کی رہائش گاہ پر احرار کارکنوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر مقامی احرار رہنما شیخ محمد فہیم اصغر، مولانا تنویر الحسن اور حکیم سعد اللہ عثمان ملک بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر احمد علی سراج نے کہا کہ بھارتی گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ شنکر سنگھ واگھیلا کا یہ انکشاف حکمرانوں کے لیے لمحہ فکریہ ہے کہ حالیہ بھارتی بم دھماکوں میں مسلمان نہیں بلکہ قادیانی ملوث ہیں اور انہیں راشٹریہ سیوک سنگھ کی پشت پناہی حاصل ہے۔ ڈاکٹر احمد علی سراج نے بتایا کہ قادیانی جنوبی افریقہ میں خود کو مسلمان ظاہر کر کے مقامی باشندوں کو مرتد کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کے ایمان کا تحفظ نہ صرف علماء کا فرض بلکہ عالم اسلام کے حکمرانوں کی بھی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مجلس احرار اسلام کی تجویز پر جنوبی افریقہ میں قادیانی نیٹ ورک پر نظر رکھنے اور مسلمانوں کو قادیانی ہتھکنڈوں سے بچانے کے لیے کیپ ٹاؤن میں ایک جدید سہولیات سے آراستہ دفتر قائم کیا جا رہا ہے۔ جس سے قادیانی سازشوں کے سدباب میں کافی مدد ملے گی۔ ڈاکٹر احمد علی سراج نے جنوبی افریقہ میں ختم نبوت کانفرنسوں میں مجلس احرار اسلام کے وفد کی شرکت اور کارکردگی کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر مشترکہ جدوجہد ان شاء اللہ جلد خاطر خواہ نتائج مرتب کرے گی۔

لاہور (۱۷ر دسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری، نائب امیر سید محمد کفیل بخاری، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر عمر فاروق نے شیخ الحدیث، مولانا علاؤالدین (ڈیرہ اسماعیل خان) کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی مجلس احرارِ اسلام، جمعیت علماء اسلام اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے دینی و تحریکی کردار اور ان کی تعلیمی و تدریسی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور مولانا مرحوم کی خدمات جلیلہ کو سراہا یاد رہے کہ مولانا علاؤالدین ڈاکٹر احمد علی سراج (سیکرٹری جنرل انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ) کے چچا تھے۔

بورے والا (۲۰ر دسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مسجد ختم نبوت گرین ٹاؤن بورے والا میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حضرات صحابہ کرام و اہلبیت (رضی اللہ عنہم) کے مقام و منصب کے تحفظ کے لیے قانون سازی کی ضرورت ہے اور اس کے لیے سابق چیف جسٹس سید سجاد علی شاہ کے از

خود نوٹس کے لیے کاروائی کوری اوپن کر کے تنازعہ کا حل ضروری ہے، انہوں نے کہا کہ ماتمی جلوسوں کو عبادت گاہوں تک محدود کر دینا چاہیے کیونکہ ہمسایہ ملک ایران میں ماتم عبادت گاہوں کے اندر ہی ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ عالم کفر امریکہ کی قیادت میں عالم اسلام میں طبقہ واریت کے ذریعے خانہ جنگی جیسے حالات پیدا کر رہا ہے، ایسے میں تعلیم وتربیت اور میڈیا مہم کے ذریعے نوجوان نسل کو تیار کرنے کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ ہماری منزل حکومت الٰہیہ کا قیام ہے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم منزل تک پہنچ سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ عبدالقادر ملا کو اسلام اور پاکستان سے محبت کی سزا دی گئی ہے، بنگلہ دیش میں مظلوموں کا خون حکومت کو چین سے کبھی نہیں بیٹھنے دے گا، انہوں نے مطالبہ کیا کہ سانحہ تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی اور مولانا شمس الرحمٰن معاویہ کے قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے ورنہ شہیدوں کا خون سر چڑھ کر بولے گا، بعد ازاں انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ 12 ربیع الاوّل چناب نگر میں ''آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس'' روایتی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوگی، جس میں ملک بھر سے مجاہدین ختم نبوت قافلوں کی شکل میں شریک ہوں گے اس موقع پر انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام پر تنقید کو تعزیری جرم قرار دیا جائے اور چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کرایا جائے۔

سیالکوٹ میں دھوکے باز قادیانی مظفر ڈوگر کے خلاف مقدمہ درج

سیالکوٹ (رپورٹ: محمد امجد احرار) سیالکوٹ کے تھانہ موترہ میں ایک قادیانی جو اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتا تھا کے خلاف زیر دفعہ 298۔سی (امتناع قادیانیت ایکٹ) مقدمہ درج کرلیا گیا، تفصیل کے مطابق سید محبوب احمد گیلانی کی قیادت میں ضلع سیالکوٹ میں ختم نبوت یوتھ فورس کے نوجوان تحفظ ختم نبوت کے لیے متحرک ہیں، تحصیل ڈسکہ کے موضع پیرو چک جہاں قادیانی اِرتدادی سرگرمیاں بڑھی ہوئی ہیں، وہاں ختم نبوت یوتھ فورس نے قادیانیت کے سدباب کے لیے کام شروع کیا، قادیانیوں نے مختلف حربے استعمال کئے، ختم نبوت یوتھ فورس کے امیر سید محبوب احمد گیلانی اپنے ساتھیوں قیصر محمود، فیصل گجر، محمد یٰسین بٹ، محمد عباس بٹ، میاں راشد، رانا طلعت، مولانا احسان، میاں مدثر، یاسر خان، نعمان چیمہ، میاں نوید، اسد چیمہ، مولانا محمد صدیق ودیگر کے ہمراہ تھانہ موترہ پہنچے تو وہاں پر موجود قادیانی مظفر ڈوگر عرف بھولا کلمہ طیبہ پڑھ کر کہہ رہا تھا کہ ہم مسلمان ہیں اور مرزا غلام احمد قادیانی کے ماننے والے ہیں، جس پر ختم نبوت یوتھ فورس کے فیصل رشید گجر کی مدعیت میں زیر دفعہ 298۔سی مقدمہ نمبر 618/13 تھانہ موترہ میں 20 دسمبر 2013ء کو درج ہوا، اِس سلسلہ میں ہمیں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی فون پر مشاورت ورہنمائی حاصل رہی اور ہم قانونی کاروائی میں کامیاب ہوئے۔

ماہر فلکیات پروفیسر عبداللطیف کی رحلت

لاہور (۲۱ دسمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے معروف ماہر فلکیات پروفیسر عبداللطیف بن عبدالعزیز کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے، مرحوم کے فرزندان سے فون پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے، انہوں نے دنیا بھر میں اوقات نماز اور فلکیات وجغرافیے کے حوالے سے ان کے تصنیفی کام

کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے فن میں اتھارٹی کی حیثیت رکھتے تھے، وہ سادہ منش بزرگ تھے اور طبیعت میں عجز وانکساری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی، علاوہ ازیں دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی میں پروفیسر عبداللطیف کے ایصالِ ثواب کے لیے اجتماعی دعائے مغفرت کرائی گئی۔

قادیانی اور قادیانی نواز بری طرح ناکام ہوں گے۔ عبداللطیف خالد چیمہ

فیصل آباد (۲۵؍دسمبر ۲۰۱۳ء) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینیر اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قومیائے گئے قادیانی تعلیمی ادارے واپس کرنے کی خفیہ سازش ہورہی ہے جو کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دی جائیگی، ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ چناب نگر کے سرکاری تعلیمی ادارے قادیانیوں کو واپس دینے کا مطلب یہ ہے کہ ان کو ارتدادی تعلیم کے اڈے بنادیا جائے اور ایسا کرنا چناب نگر کو دوبارہ ربوہ بنانے کی گہری سازش ہے جو مسلم لیگ ن کے دورِ اقتدار میں پروان چڑھانے کی کوشش ہورہی ہے لیکن اس قسم کی سازشیں دم توڑ جائیں گی اور قادیانی اور قادیانیت نواز بُری طرح ناکام ہوں گے، انہوں نے کہا کہ میاں برادران سمیت سیاسی رہنماؤں کو قادیانی دھوکے سے باہر نکل آنا چاہئے اور حقیقت کا ادراک کرنا چاہئے، خالد چیمہ نے بتایا کہ 12 ربیع الاول کو چناب نگر میں ''سالانہ ختم نبوت کانفرنس'' روایتی تزک واحتشام کے ساتھ قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت منعقد ہوگی جس میں مختلف مکاتبِ فکر کے سرکردہ رہنما شرکت کریں گے، علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ 29 دسمبر کو ملک بھر میں ''یومِ تاسیس احرار'' منایا جائیگا اور مختلف مقامات پر پرچم کشائی کی تقاریب بھی منعقد ہوں گی۔

قادیانیوں کو تعلیمی اداروں کی واپسی، نامنظور

چنیوٹ (۲۶؍دسمبر ۲۰۱۳ء) انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ ومجلس احرار اسلام کے زیراہتمام چناب نگر کے سرکاری تعلیمی اداروں کی ممکنہ طور پر قادیانیوں کو واپسی کے فیصلے کے خلاف گذشتہ روز ڈسٹرکٹ پریس کلب چنیوٹ میں ایک احتجاجی پریس کانفرنس وریلی کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع بھر کی سیاسی، سماجی، علماء، وکلاء، تاجر، وصحافی ودیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حضرات نے شرکت کی، جس میں خاص طور پر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے امیر وممبر صوبائی اسمبلی مولانا محمد الیاس چنیوٹی، نائب امیر مولانا قاری شبیر احمد عثمانی اور مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد مغیرہ نے مشترکہ احتجاجی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ چناب نگر کے سرکاری تعلیمی ادارے قادیانیوں کو واپس کئے گئے تو پھر ملک میں دمادم مست قلندر ہوگا حکومت فی الفور قادیانیوں کو چناب نگر کے تعلیمی ادارے واپس کرنے کا فیصلہ ترک کرے اور اپنا موقف واضح کرے، ان رہنماؤں نے کہا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے چناب نگر کے سرکاری اسکول وکالجز قادیانیوں کو واپس کرنے کے فیصلے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں حکومت پنجاب فی الفور یہ فیصلہ واپس لے وگرنہ ملک گیر احتجاجی تحریک چلائی جائے گی، ان رہنماؤں کا کہنا تھا کہ حکومت پنجاب کے اس قادیانی نواز اقدام سے مسلمانوں اور دینی حلقوں میں خاصی تشویش پائی جاتی ہے اور عوام میں شدید بے چینی، غصہ اور اضطراب پایا جاتا ہے ختم نبوت کے پروانے اور غیور مسلمان نبیؐ کے عاشق کسی بھی دین دشمن اور قادیانی نواز اقدام کو اس ملک میں کسی صورت بھی برداشت نہیں کریں گے بلکہ سخت مزاحمت

کریں گے، انہوں نے کہا کہ اگر چناب نگر کے تعلیمی ادارے قادیانیوں کو دئے گئے تو ملک بھر میں شدید احتجاج کیا جائے گا اور تمام علماء و دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اس احتجاجی تحریک میں شامل ہوں گے اور احتجاج کا دائرہ کار مزید وسیع کر دیا جائے گا، یہ فیصلہ حکومت کو مہنگا پڑے گا اور حکومت کے زوال کا سبب بنے گا، ان کا کہنا تھا کہ قادیانی نہ صرف غیر مسلم اقلیت ہیں بلکہ یہ ختم نبوت کے ڈاکو اور غدار ہیں جنہوں نے آج تک آئین پاکستان اور پاکستان کے وجود کو تسلیم ہی نہیں کیا قادیانی ملک وملت اسلام کے دشمن ہیں ان سے کسی خیر کی توقع نہیں کی جا سکتی جو اکھنڈ بھارت کا خواب دیکھتے ہوں ان ملک و اسلام دشمن عناصر قادیانیوں کو چناب نگر کے سرکاری تعلیمی ادارے واپس کرنا صریحاً اسلام و پاکستان سے غداری و دشمنی کے مترادف ہے جو کہ اہل اسلام کیلئے نا قابل برداشت ہے، انہوں نے کہا کہ پنجاب حکومت کے اس اقدام سے ملک بھر میں انارکی جنم لیکر پھیلے گی اور امن وامان کا مسئلہ پیدا ہو جائے گا جس کو روکنا حکومت کے بس میں نہیں ہوگا اور ایک ایسی تحریک چلی گی جو ملک بھر کو اپنی لپیٹ میں لے لی گی، پنجاب حکومت اپنا یہ قادیانی نواز اقدام واپس لے اور حضور ﷺ سے عشق و دستی ہونے کا ثبوت دے ،اس کے بعد مولانا قاری شبیر احمد عثمانی نے تعلیمی ادارے قادیانیوں کو دئے جانے کے فیصلے کے خلاف ایک مذمتی قرارداد بھی پیش کی جس کو ڈسٹرکٹ پریس کلب کے تمام ممبران، صحافی، وکلاء، علماء، وتاجروں نے منظور کیا، بعدازاں مولانا محمد الیاس چنیوٹی کی قیادت میں ایک پرامن احتجاجی ریلی ڈسٹرکٹ پریس کلب تا ڈی سی او آفس تک نکالی گئی اور ڈی سی او آفس کے سامنے پر امن مظاہرہ کیا گیا اور چناب نگر کے تعلیمی اداروں کی ممکنہ قادیانیوں کو واپسی کے فیصلے کے خلاف ڈی سی او چنیوٹ ڈاکٹر ارشاد احمد کو ایک یادداشت بھی پیش کی گئی۔ احتجاجی ریلی میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی (ایم پی اے)، نائب امیر قاری شبیر احمد عثمانی، مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد مغیرہ، اہل سنت والجماعت کے چودھری سعید احمد، جمعیت علماء اسلام کے مولانا عبدالوارث، قاری محمد ریاض فاروقی اور مولانا مختار قاسم، جمعیت اہل حدیث کے قاری محمد ایوب عزیزی، جمعیت علماء پاکستان کے مولانا مسعود احمد پسروری، جماعت اسلامی کے سید نورالحسن شاہ، مولانا ملک خلیل احمد (جامعہ ملیہ) مولانا سیف اللہ (مسؤل وفاق المدارس، جامعہ امدادیہ) مولانا عبدالکریم (جامعۃ الحبیب) مولانا قاری عبدالحمید حامد (مدرسہ انوار القرآن) حاجی محمد جمیل فخری (نائب صدر انجمن تاجران پنجاب و ممبر امن کمیٹی)۔

یادداشت

بخدمت جناب ڈاکٹر ارشاد احمد چوہدری صاحب ڈی سی او چنیوٹ

محترم ومکرم، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

آپ بخوبی جانتے ہیں کہ حکومت پنجاب کی جانب سے چناب نگر کے 5 سرکاری تعلیمی ادارے قادیانیوں کو واپس کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، یہ تعلیمی ادارے قادیانیوں کو دیئے جانے کے فیصلے کے خلاف ملک بھر میں بالعموم اور چناب نگر میں بالخصوص احتجاج کا سلسلہ جاری ہے، ۲۶ر دسمبر ۲۰۱۳ء کو انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ و مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ڈسٹرکٹ پریس کلب چنیوٹ میں ایک احتجاجی پریس کانفرنس بھی منعقد کی گئی جس میں ضلع بھر کے جید علماء ،وکلاء، تاجر، وصحافی حضرات شریک ہوئے اور مذمتی قراردادیں بھی پیش کی گئیں بعدازاں ڈسٹرکٹ پریس کلب تا ڈی سی او